تبصرے

ابن کثیر؛ حیاتہ و مؤلفاتہ از ڈاکٹر مسعود الرحمٰن خاں الندوی تقطیع کلاں ضخامت ۳۰۲ - صفحات ٹائپ باریک مگر روشن -/۴۰ - پتہ:- پبلیکیشن ڈپارٹمنٹ علی گڈھ مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

علامہ ابن کثیر (۷۰۰ - ۷۷۴ھ) آٹھویں صدی ہجری کے مشہور جلیل القدر محدث، مفسر اور مورخ ہیں، ان کی تفسیر البدایۃ والنہایۃ جو ضخیم مجلدات میں ہیں ارباب علم و فضل میں نہایت مقبول اور متداول ہیں۔ لائق مؤلف نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کرنے کی غرض سے ایک تحقیقی مقالہ "ابن کثیر کا مطالعہ ایک مورخ کی حیثیت سے ان کی کتاب البدایۃ والنہایۃ کی روشنی میں" کے نام سے عربی میں لکھا تھا۔ زیر تبصرہ کتاب اس طویل مقالہ کا پہلا حصہ ہے جو علامہ کے سوانح حیات اور ان کی تصنیفات و تالیفات کے ذکر تک محدود ہے۔ اس میں علامہ کی ولادت، خاندان، تعلیم و تربیت، اسفار، اساتذہ اور تلامذہ اور تصنیفات و تالیفات جن میں مطبوعات، مخطوطات، مفقودات اور مجہولات سب شامل ہیں اور تاریخ وفات وغیرہ ان سب پر نہایت جامعیت اور تحقیق سے کلام کیا گیا ہے۔ بڑی بات یہ ہے کہ لائق مرتب نے علامہ کے بعض خاص حالات اور سوانح یا ان کے اساتذہ اور تلامذہ اور ان کی تالیفات کے اعداد و شمار جو ارباب تراجم کے ہاں مذکور نہیں ہیں ان سب کو بڑی دیدہ ریزی سے البدایۃ والنہایۃ سے ہی اخذ کیا ہے اس طرح یہ کتاب بڑی حد تک علامہ کی خود نوشت سوانح عمری بن گئی ہے اور اس سے ارباب تراجم کے بعض متعلقہ بیانات کی تغلیط یا مختلف فیہ امور کی تصحیح ہو جاتی ہے، ابن کثیر کا عہد آٹھویں صدی